Misconception: Adoption is not allowed in Islam

غلط فہمی : منہ بولا بیٹا اسلام میں جائز نہیں۔

قرآن لے پالکوں کے لیے ایک واضح اجازت دیتا ہے۔ شرط صرف یہ ہے کہ ہمیں اس بات کی نصیحت دی جاتی ہے کہ ہم انھیں بے شک جس مرضی نام سے پکاریں لیکن بچے کی اصلی شناخت کو برقرار رکھیں جیسے کہ اس کو زیادہ اچھا اور بہتر دیکھایا گیا ہے۔

----- اور نہ تمھارئے لے پالکوں کو تمھارا بیٹا بنایا یہ تمھارئے اپنے منہ کا کہنا ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہ ہی راہ دیکھاتا ہے۔

انھیں ان کے باپ ہی کا کہہ کر پکارو یہ اللہ کے نزدیک زیادہ ٹھیک ہے پھر اگر تمھیں ان کے باپ معلوم نہ ہو تو دین میں تمھارئے بھائی ہیں اور بشریت میں تمھارئے چچازاد اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو نادانستہ تم سے صادر ہوا ہاں وہ گناہ ہے جو دل کے قصد سے کرو اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۔"

[5 -4 : 33]

----- اور تم سے یتیموں کا مسئلہ پوچھتے ہیں تم فرماؤ ان کا بھلا کرنا بہتر ہے ، اور اگر اپنا ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمھارئے بھائی ہیں ،"--- [220 : 2]

تاہم ایسا نہیں کہا گیا کہ ان سے پیار اور دیکھ بھال کے معاملے پر امتیازی برتاؤ کیا جائے ، اس کے برعکس ان کو ایسا ہی سمجھا جائے جیسے کہ وہ ہمارئے اپنے ہیں ۔